سوال

(32)مشرک کے ذبیحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مشرک کے ذبیحہ کو حلال سمجھے اور اس کے لئے درج ذیل آیت سے استدلال کی کوشش کرے۔

فَكُلوا مِمّا ذُكِرَ اسمُ اللَّهِ عَلَيهِ إِن كُنتُم بِـٔايـٰتِهِ مُؤمِنينَ ١١٨ ...سورة الانعام

''توجس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے۔ اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔''

اور کہے کہ یہ آیت کریمہ محتاج تفسیر نہیں ہے۔ اور کسی کی بات نہ سنے تو کیا وہ کافر ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص شرک اکبر کے مرتکب مشرک کے ذبیحہ کو اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی وجہ سے حلال قرار دے تو وہ خطا کار ہے لیکن وہ کافر نہیں کیونکہ یہاں یہ شبہ موجود ہے۔ کہ شاید وہ اللہ کے نام کی وجہ سے اسے حلال قرار دے رہا ہو۔ البتہ مذکورہ آیت سے اس کا استدلال درست نہیں ہے۔ کیونکہ آیت کے عموم کو مشرک کے ذبیحہ کی حرمت پر اجماع نے خاص کر دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم